

## نقشبندی یا دیوبندی

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے حضرت شیخ شاہ احمد سعید مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جب ۱۸۵۷ء میں ہندوستان سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو آپ نے حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا خلیفہ مجاز مقرر فرمایا، بعد میں حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ نے موسیٰ زئی شریف (ذریہ اسماعیل خان، صوبہ سرحد) میں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا، آپ اپنے مریدین سے جو خط و کتابت فرماتے تھے وہ ”مکتوبات خواجہ دوست محمد قدحاری“ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں، ان فارسی مکتوبات کا پہلا ایڈیشن ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں مطبع صدیقیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان سے شائع ہوا تھا، اب ان مکتوبات کے اردو ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ”تحد ابرہیمیہ“ کے نام سے ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء میں کراچی سے شائع ہوا ہے، ان مکتوبات میں مکتوب نمبر ۳۰ اپنے مرید مولوی عبداللہ کے نام لکھا، جو کہ فرقہ و بابیہ سے اجتناب کے بیان میں ہے، اس مکتوب شریف میں لکھتے ہیں :

”آئے جانے والوں سے معلوم ہوا کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں، چنانچہ آپ کو تحریر یا تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسماعیلیہ فرقہ و بابیہ سے بیزار رہیں، صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت و الجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مشکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں، یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں، آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں..... آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“ (مکتوبات حاجی دوست محمد قدحاری، ص ۱۹۲)

اس مکتوب میں صاف لکھا ہے کہ مولوی اسماعیل دہلوی وہابی کے مسائل سے ”نفرت کریں اور دل سے بیزار رہیں اور ان کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“

پاکستان میں آجکل جو دیوبندی جعلی نقشبندی بنے ہوئے ہیں جیسے انٹرنیٹ پر ایک ساجد خان دیوبندی ہیں، ان کے شجرہ طریقت میں خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ کا نام بھی ہے، اب دیکھتے ہیں کہ دیوبندیوں کا مولوی اسماعیل دہلوی کے بارے میں کیا عقیدہ ہے اور اُس کے رسائل مثلاً اتقوا یہ الایمان کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے؟

یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد دیوبندیوں کا جعلی نقشبندی ہونے کے بارے میں کیا شک رہ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تحفہ ابراہیمیہ

مکتوبات شریف

حضرت مولانا حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

اُردو ترجمہ

حضرت صوفی محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز



## ہنام مولوی عبداللہ صاحب فرقہ وہابیہ کے عقائد سے اجتناب کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

الحمد لله و سلام على عباده الذين اصطفى۔ اما بعد۔  
اللهم انى اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا و انا اعلم  
بـ و استغفرک لا اعلم بـ تبت عنه و تبرات و رجعت من  
الکفر والشرك والکذب والغيبة والنميمة والبهتان  
والنفاق والمعاصي کلها القول و اسلمت بقول لا اله الا  
الله محمد رسول الله۔

جان سے عزیز حقائق و معارف سے آگاہ جناب مولوی عبداللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔  
فقیر حقیر لاشی دوست محمد المعروف بہ حاجی کی جانب سے سلام مسنون و دعائیں۔  
یہاں کے احوال منعم حقیقی کے فضل و کرم سے لائق حمد و ستائش ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ  
میرے عزیز بھائی کو بھی سلامتی و عافیت سے رکھے۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا نامہ گرامی  
جس میں فقیر کی احوال پر سی کی ہے موصول ہو کر باعث مسرت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے  
ساتھ رکھے اور غیر کے ساتھ ہمارا تعلق نہ ہو فقط۔ قال اللہ تعالیٰ۔ ”وَأَمَّا بِنِعْمَةِ  
رَبِّكَ فَحَدِّثْ“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کر۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر  
ہمارے قلوب میں فکر و التفات کے ساتھ جاری ہو جائے اور یہ حالت ہمیشہ باقی رہے۔  
اے بھائی مقصود بالذات دونوں سے بہت اعلیٰ ہے۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ ابتدا میں اس  
کے نام کا ذکر لطائف میں حضورؐ، فکر اور التفات پیدا کرتا ہے۔ جب سالک اس ذکر کو  
مسلل کرتا رہتا ہے تو اس کو حضور دائمی نصیب ہوتی ہے یعنی اس کے دل میں یہ ملکہ پیدا  
ہو جاتا ہے کہ کوئی شے توجہ الی اللہ سے اس کو غافل نہیں کر سکتی۔ یہاں تک کہ رفتہ  
رفتہ اس کا مقام اس مرتبہ حضورؐ بھی بالاتر ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں اسی کو  
مرتبہ ”احسان“ فرمایا ہے یعنی

”الاحسان ان تعبد الله کانک تراه“

احسان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اس کو دیکھ رہا ہے

آنے جانے والوں سے معلوم ہوا ہے کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ کو تحریراً تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسماعیلیہ فرقہ وہابیہ سے بیزار رہیں۔ صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت والجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مشکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں۔ یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں۔ آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں۔ اگر آپ اپنے پیران کبار قدسنا اللہ تعالیٰ باسرار ہم الاقدس کے قوی اثر کو اپنے میں مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ جل جلالہ و عم نوالہ کی حقیقت و معرفت کا ثمرہ آپ کو ضرور نصیب ہو گا۔ کہہ دیجئے اللہ بس ماسوا عبث و ہوس وانقطع علیہ النفس۔

فقط والسلام خیر العتلم  
المرقوم بتاريخ ۲۳ ماہ شوال

۱۳۷۹ھ



# فیوضات سینی

المعروف

محمد ابن ابراهیم

تالیف (فارسی)

رئیس المفسرین، المحدثین، سند الفقہاء، المعروف فی اصنافی جامع البدر، قاطع البشرک  
مولانا حسین علی اخی القسطنطنیہ المجددی، صاحب  
ساکن دہلی، ضلع میانوالی  
ترجمہ و مقدمہ

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سواتی  
مہتمم مدرسہ نصرتہ العلوم، گوجرانوالہ

ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرتہ العلوم گوجرانوالہ (مغربی پاکستان)



کلام خود در یک وقت از روز و شب و اوائی  
بعد از تہجد است و اگر دو وقت کند اوائی تر است  
و طرقتیں ایک بخواند فاتحہ را و اخلاص را سہ بار  
باز توحید الہی برسان ثواب آنچه خواند مبرور  
مقدس نیکو مسلمان و شفیع المذنبین تہ نامحمد  
صلی اللہ علیہ وسلم و بار و اح جمیع انبیاء  
و المرسلین ملائکہ مقربین صحابہ تابعین اولیاء  
و صالحین خصوصاً حضرات نقشبندیہ احمدیہ  
قدس اللہ سرارہم۔

احمدیہ کے ارواح کو۔

و بعد ازاں بگوید۔

اے بھرمت شفیع المذنبین

اے بھرمت غوث دوران قطب زمان حضرت شاہ ابوسعید احمدی۔

اے بھرمت غوث دوران محبوب رحمان حافظ قرآن و سیکلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ سعید

اے بھرمت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب الشرفین و المبرورین سیکلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی محمد زکریا

اے بھرمت حضرت خواجہ شمس الدین محمد اولیاء سند الاقیاء زبدۃ الفقہاء رئیس الفضلاء

شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارضین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر حید الزمان حاجی الحرمین

الشرفین منظر فیض الرحمن پیر دستگیر حضرت مولانا محمد عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ و فوائد عثمانی مثلاً

یا درہم کہ مجموعہ فوائد عثمانی جس کو حضرت خواجہ محمد عثمان کے تلمیذ خواجہ حضرت مولانا تہ محمد علی

ابو شاہ صاحب دہلوی حنفی نقشبندی مجددی نے مرتب کیا ہے اس میں ملفوظات و محذوبات

معمولات عبادات اکرامات خلقات حالات اور دیگر مسائل تصوف کا بیان ہے اس کا تعارف جامع نے

ان الفاظ سے کیا ہے کہ اسی رسالہ است و احوال جناب خواجہ شمس الدین اولیاء سند الاقیاء

زبدۃ الفقہاء رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارضین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ

فرید العصر حید الزمان حاجی الحرمین الشرفین منظر فیض الرحمن پیر دستگیر حضرت مولانا



# فتاویٰ شیعہ (کامل)

مقبول بطرز جدید

حضرت امام مفتی شیعہ احمد رضا خان

دارالافتاء

لکھنؤ



(جواب) حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو لعن اس پر پڑتی ہے ورنہ لعنت کرنے والے پر رجوع کرتی ہے پس جب تک کسی کا کفر پر مرنہ متحقق نہ ہو جائے اس پر لعنت نہیں کرنا چاہئے کہ اپنے اوپر عود لعنت کا اندیشہ ہے لہذا یرزید کے وہ افعال ہائے انتہا ہر چند موجب لعن کے ہیں۔ مگر جس کو تحقیق اخبار سے اور قرآن سے معلوم ہو گیا کہ وہ ان مفسد سے راضی و خوش تھا اور ان کو مستحسن اور جائز جانتا تھا اور بدون توبہ کے مر گیا تو وہ لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یوں ہی ہے اور چونکہ اس میں تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اس کے بعد ان افعال کا وہ مستحل تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہ ہوا۔ تحقیق نہیں ہوا۔ پس بدون تحقیق اس امر کے لعن جائز نہیں لہذا دو فریق علماء کا بوجہ حدیث منع لعن مسلم کے لعن سے منع کرتے ہیں اور یہ مسئلہ بھی حق ہے پس جواز لعن و عدم جواز کا مدار تاریخ پر ہے اور ہم مقلدین کو احتیاط سکوت میں ہے کیونکہ اگر جائز ہے تو لعن نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت نہ مستحب محض مباح ہے اور جو وہ محل نہیں تو خود مبتلا ہونا معصیت کا اچھا نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے متعلق رائے

(سوال) جناب مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم جو ہمراہ سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے ان کو مردود کہنا اور بے ایمان کا فرکہنا درست ہے یا نہیں اور اگر نادرست ہے تو مردود اور بے ایمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو تصنیف مولانا مرحوم کی ہے اس کا مطالعہ کرنا اور پڑھنا اور پڑھانا اچھا ہے یا برا۔

(جواب) مولوی محمد اسماعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم مقفی اور بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور آن حدیث پر پورا عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حالت میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس جس کا ظاہر حال ایسا ہو وہ ولی اللہ اور شہید ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ان اولیائہ الا المتقون۔ (۱) اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لا جواب استدال اس کے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا بین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کو جو برا کہتا ہے وہ فاسق اور بدعتی ہے اگر

(۱) اللہ کے ولی متقیوں کے سوا کوئی نہیں ہے۔



اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور فہم ہے کتاب اور مولف  
تفسیر بڑے بڑے عالم اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر کسی گمراہ  
تو وہ شخص ضال و مضل ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے مختصر حالات

(سوال) مولانا محمد اسماعیل صاحب شہید دہلوی جو مستند الوقت شیخ و کل مولانا  
صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے پوتے تھے ان کو مردود اور کافر کہنا اور لعن طعن  
نہیں اگر صحیح نہیں ہے تو ایسے شخص کا کیا حکم ہے اور کتاب تقویۃ اللہ علیہ الخ و صنف مولانا  
اس کا چھپا ہوا ہے یا برا۔

(جواب) مولوی محمد اسماعیل صاحب عالم متقی بدعت کے اکھاڑنے والے اور  
کرنے والے اور قرآن و حدیث پر پھانسی لگانے والے اور خلق کو بدایت کر  
اور تمام عمر اسی حال میں رہے۔ **شیخ اسماعیل** اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید  
کا ظہور **شیخ اسماعیل** دہلوی اللہ اور شہید ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اولیاءہ الا  
کوئی کفر **شیخ اسماعیل** حق تعالیٰ کا واسطے مقبول کے بموجب اس آیت کے مولوی  
اور حسب فہم و تفسیر حدیث من قتل فی سبیل اللہ فواقی نلقہ فقد و  
الحدیث (۱) کے وہ جنتی ہیں جو ایسا شخص ہو کہ ظاہر میں ہر روز تقویٰ کے ساتھ  
تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوا وہ قطعی جنتی ہے اور مخلص ولی ہے ایسے شخص کو مردود کہنا خود مر  
اور ایسے مقبول کو کافر کہنا خود کفر ہوتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے من عادلیسی ولیا  
بالحروب جس نے عداوت کی میرے ولی سے سو میری طرف سے اس کو اعلا سزا ملی  
خدا نے تعالیٰ سے وہ مقابل ہوا پس دیکھو جس کو خدا نے قہری اپنے سے لڑائی کرنے  
وہ کون ہوتا ہے۔ بہر حال ایسے عالم مقبول کو مردود کہنے والا بالضرور سخت فاسق ہے تمنا  
حنیفہ کے نزدیک اور قریب کفر کے حق تعالیٰ ایسے بد زبانوں فاسقوں بدعتیوں کو ہمارے  
حق یہ ہے کہ مولوی اسماعیل صاحب سے اہل بدعت کو اس واسطے عداوت ہے کہ  
بدعات کو خوب ظاہر کر کے قلع قمع کیا ہے اہل بدعت کے بازار کو بے رونق کر دیا

(۱) جس نے اللہ کی راہ میں جنتی کا درجہ دیا ہے جانے کے وقت کے برابر بھی جنگ کی وہ جنت میں اٹھ

صاحب سنت سے یہ لوگ بدعتی ناخوش ہو گئے اور سب دھتّم کرنے لگے جیسا روافض صاحب سنت اور شیخین رضی اللہ عنہما سے عداوت کر کے طعن کرتے ہیں بہر حال یہ لوگ مولوی اسماعیل کے طعن کرنے والے ملعون ہیں۔ چنانچہ حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے وہ لعنت کر نیوالے پر عود کرتی ہے اگر لعنت کیا گیا قابل لعنت کے نہ ہو اور معلوم ہو چکا کہ مولوی اسماعیل شہید ولی مہبط رحمۃ حق تعالیٰ کے ہیں تو بالضرور ان کی لعنت کرنے والے پر عود کرتی ہے۔ وہ خود ملعون مطہرہ الرحمۃ ہوئے واللہ تعالیٰ اعلم اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور وہ رد شرک و بدعت میں لا جواب ہے استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اسکے رکھنے کو جو کفر کہتا ہے خود یا کافر ہے یا فاسق بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقصیر۔

گر نہ جیند بروز شپرو چشم  
چشمہ آفتاب راچہ گناہ (۱)

بڑے بڑے اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر کسی گمراہ نے اس کو برا کہا تو وہ خود ضال و مضل ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے فتویٰ پر رائے

(سوال) در صورتیکہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ مثل نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ و بوسہ دادن قبر و غلاف انداختن بدان دو گندہ نام غیر اللہ و مثل انہما از زید صادر شد پس زید را کافر گفتن و خود و مال اورا مباح دانستن و دیگر معاملہ کفار با او نمودن جائز است یا نہ (۲)  
(جواب) زید را کافر محض دانستن و با او معاملہ کفار بجز دھد و رانچہ در سوال محرر است جائز نیست و ہر کہ با او معاملہ کفار بجز دھد و رانچہ مذکورہ نماید گنہگار میشود و آنچہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ بیان شد کہ چنانکہ در حدیث شریف وارد است کہ ایمان را چند و ہفتا و شعبہ دہست افضل

(۱) اگر ہر دو کوئی شپرو چشم نہ دیکھے تو اس میں آفتاب کا کیا تصور۔

(۲) ایسی صورت میں کہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان میں لکھے ہوئے ہیں۔ جیسے نہ نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ اور توشہ کو بوسہ دینا اور اس پر غلاف ڈالنا اور غیر اللہ کے نام سے قسم کھانا اور اسی کے مثل امور زید کے صادر ہوں تو زید کو کافر کہیں اور اس کے خون و مال کو جائز سمجھیں اور کفار کے مثل دوسرے معاملات اس کے ساتھ کرنا جائز ہے یا نہیں۔